8/31/2017

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اِعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتکاف کی نِیَّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

نبیِ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جمعہ کے دن مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کیا کرو، کیونکہ ہر جمعہ کے دن میری اُمّت کا دُرود میری بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے، تو ان میں سے جو سب سے زیادہ دُرودِ پاک پڑھنے والا ہوگا وہ میرے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

(سنن کبری للبیھقی، کتاب الجمعة، باب مایؤمرہ فی لیلة الجمعة، ۳/۳۵۳، حدیث: ۵۹۹۵)

خوب بھیجو مل کے دیوانو! ادب سے جھوم کر تم مدینے کے حسین گلزار پر لاکھوں سلام

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۲۰۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل

www.dawateislami.net

M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔
(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

وزارت کیوں قربان کی؟

منقول ہے کہ خلیفہ ہارونُ الرَّشید کے وزیر حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن مشرف رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک دن ہارونُ الرَّشید کے سامنے بیٹھے تھے۔ اُنہوں نے پوچھا: اے مسلمانوں کے خلیفہ! اگر کوئی شخص آپ کے دربار میں درخواست (Request) کرے کہ میرا غلام فرار ہو کر آپ کے پاس آگیا ہے آپ مجھے میرا غلام لوٹا دیں، تو کیا آپ اُس کا غلام واپس کر دیں گے؟ خلیفہ نے کہا: کیوں نہیں۔ تو حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن مُشَرَّف رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے عرض کی: جناب! میں بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کا غلام ہوں، جو اپنے مالکِ حقیقی عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے فرار ہو کر آیا ہوں، آپ مجھے اس کی خدمت میں حاضر

---

1 … معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی... الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

ہونے کے لئے چھوڑ دیں، تا کہ میں دوبارہ اس کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤں۔ یہ سُن کر خلیفہ ہارونُ الرَّشید اور وہاں موجود تمام حاضرین رو دیئے پھر خلیفہ کہنے لگے: ہم میں سے یہ شخص نجات پا گیا، جبکہ ہم یہاں بیٹھے اِس کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ یہ کہتے ہوئے خلیفہ ہارونُ الرَّشید نے انہیں چلے جانے کی اجازت دے دی، اجازت نامہ سُن کر حضرت سیِّدُنا عبدُ اللہ بن مُشرَّف رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اُٹھے اور اسی وَقت احرام باندھ کر لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ کہتے ہوئے حرمِ پاک کی طرف روانہ ہو گئے۔ راستے میں حضرتِ سیِّدُنا سُفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ان سے ملے اور دیکھا کہ وہ زمین پر محوِ خواب ہیں، مٹی اُڑ اُڑ کر ان کے چہرے پر پڑ رہی ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا سُفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے سلام کے بعد ان سے دریافت فرمایا: اے عبدُ اللہ! سب کچھ چھوڑنے کا عوض اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تجھے کیا دیا؟

آپ نے فرمایا: اے سُفیان! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں اپنی وزارت اور دیگر ساز و سامان قربان کرنے کے عوض اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے یہ دیا کہ "مجھے اپنی رِضا عطا فرمادی" جس میں، مَیں اِس وقت ہوں۔ جب حرمِ پاک کے مَشائخِ عظام کو نیک بخت وزیر کے آنے کی خبر ملی تو وہ سلام پیش کرنے آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، ان کی لاغری اور غُبار آلُودگی کو دیکھ کر اُنہوں نے پوچھا: بغیر پانی کے، بغیر سائے والے میدان میں سفر آپ نے کیسے برداشت کر لیا؟

حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللہ بن مُشرف رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے جواب دیا: جس مُجرم غلام کا دل اُسے آقا کے دروازے کی طرف لے جا رہا ہو، وہ اپنے آقا کی بارگاہ میں کیسے آتا ہے؟ اگر مجھے قدرت ہوتی تو میں سَر کے بل آتا۔ یہ کہتے کہتے آپ رونے لگے، پوچھا گیا: کیوں رو رہے ہیں؟ ارشاد فرمایا: میں نے اپنا شَفیع (مددگار) آگے بھیج دیا ہے، شاید! اُس کی شفاعت قبول ہو جائے۔ جب ان کی نظر بیتُ اللہ شریف پر پڑی تو ایک زور دار چیخ ماری اور ان کی رُوح جسم سے جُدا ہو گئی۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص ۲۶۹)

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

بے سبب اے خدا کردے بخشش حشر میں مجھ سے کرنا نہ پُرسِش
نام غفّار مولیٰ ترا ہے یا خدا تجھ سے میری دعا ہے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً ہمارے بُزرگانِ دین نے راہِ خدا میں بہت سی قُربانیاں دِیں کبھی مال کی قربانی تو کبھی جان کی قربانی، کبھی بادشاہت کی قُربانی تو کبھی وزارت کی قربانی، الغرض جب، جہاں، جس چیز کی قُربانی کی ضرورت پیش آئی اُنہوں نے اُسی چیز کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں قُربان کردیا جیسا کہ بیان کردہ حکایت میں ایک وزیر نے صرف اور صرف اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کی خاطر اپنی وزارت، اپنا مال و دولت، اپنا دُنیوی عیش و عشرت سب کچھ قُربان کر دیا، شب و روز اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت (Worship) میں گُزار کر اس دُنیا سے رُخصت ہوگئے اور صَدیاں گُزرنے کے بعد بھی ان کی عظیم قُربانیوں کے چرچے آج بھی ہر طرف گونج رہے ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم صرف باتیں بنانے، فارغ بیٹھے رہنے، فُضولیات میں وقت گنوانے اور حِیلے بہانے تراشنے کے بجائے عملی طور پر ان اللہ والوں کی مُبارک زندگیوں سے مدنی پھول حاصل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسا کرکے اپنے اندر دِین کی خاطر قُربانیاں دینے کا جذبہ بیدار کرنے کی کوشش کریں۔

یاد رکھئے! انبیائے کرام، صحابۂ کرام اور بعد میں آنے والے بُزرگانِ دِین نے اپنے اپنے مرتبے کے مطابق راہِ خدا میں قُربانیاں دِیں اور قربانیوں کا یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔

حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے زمانے میں آپ کے شہزادے حضرت سَیِّدُنا ہابیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رِضائے اِلٰہی کی خاطر تقویٰ اختیار کرتے ہوئے پہلے اپنا مال (یعنی بکری) قربانی کیلئے پیش کیا اور پھر اپنی

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

جان قربان کر دی، جس کا ذِکر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پارہ 6 سُوْرَۃُ مَآئِدَۃ میں فرمایا اور مفسِّرین نے اس واقعے کو تفصیل کے ساتھ نقل کیا۔ چنانچہ

ہابیل کی قربانی

''ہابیل'' اور ''قابیل'' دونوں حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے فرزند (یعنی بیٹے) ہیں۔ منقول ہے کہ رُوئے زمین پر سب سے پہلا قاتل قابیل اور سب سے پہلا مقتول ہابیل ہے، ان دونوں کا واقعہ یوں ہے کہ حضرت حوّاء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا کے ہر حمل میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی پیدا ہوتے تھے۔ اور ایک حمل کے لڑکے کا دوسرے حمل کی لڑکی سے نکاح کیا جاتا تھا۔ اس دستور کے مطابق حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے قابیل کا نکاح ''لِیُوْذا'' سے جو ہابیل کے ساتھ پیدا ہوئی تھی کرنا چاہا، مگر قابیل اس پر راضی نہ ہوا کیونکہ اِقْلِیْما زیادہ خوبصورت تھی، اس لئے وہ اس کا طلب گار ہوا۔ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے اسے بہت سمجھایا کہ اِقْلِیْما تیرے ساتھ پیدا ہوئی ہے، اس لئے وہ تیری بہن ہے، اس کے ساتھ تیرا نکاح نہیں ہو سکتا، مگر قابیل اپنی ضد پر اڑا رہا۔ بالآخر حضرت سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے حکم دیا کہ تم دونوں اپنی اپنی قُربانیاں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں پیش کرو۔ جس کی قربانی مقبول ہو گی، وہی اِقْلِیْما کا حق دار ہو گا۔ اس زمانے میں قربانی کی مقبولیت کی یہ نشانی تھی کہ آسمان سے ایک آگ آتی اور جو قُربانی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں مقبول ہوتی تو اس کو کھالیا کرتی تھی۔ چُنانچہ قابیل نے گیہوں (Wheats) کی کچھ بالیں اور حضرت ہابیل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک بکری قربانی کے لئے پیش کی۔ آسمانی آگ نے حضرت ہابیل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی قربانی کو کھالیا اور قابیل کے گیہوں کو چھوڑ دیا۔ اس بات پر قابیل کے دل میں بُغض و حسد پیدا ہو گیا اور اس نے حضرت ہابیل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو قتل کر دینے کی ٹھان لی اور ہابیل سے کہہ دیا کہ

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

میں تجھ کو قتل کردوں گا۔ حضرت ہابیل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا کہ قربانی قبول کرنا اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کام ہے اور وہ تقوی واِخلاص والوں کی قُربانی قبول کرتا ہے، اگر تُو مُتّقی ہوتا تو ضَرور تیری قربانی قبول ہوتی۔ (عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص ۸۵-۸۶، ملخصاً، صراط الجنان، ۲/۴۱۶، تحت الآیۃ ۲۷، ملخصا)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ قرآنی واقعے سے معلوم ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں قُربانیاں دینے کی اِبتدا آدم عَلَیْہِ السَّلام کے دَور سے ہوئی اور یہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا مُبارک طریقہ رہا ہے۔ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے صرف اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا و خُوشنودی کیلئے دُشوار گزار سفر کئے، تکلیفیں جھیلیں، باطِل قُوّتوں کا ڈَٹ کر مقابلہ کیا، اپنے شہروں اور مُلکوں سے ہجرتیں کیں، اپنی زِندگیاں وقف کیں اور جہاں ضرورت پیش آئی وہاں اپنی مُقدّس جانوں کا نذرانہ بھی پیش کیا۔ چنانچہ

انبیاء علیہم السلام کی قربانیاں

حضرتِ سَیِّدُنا ابو عُبیدہ بن جراح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! قیامت کے دن کن لوگوں کو سب سے زیادہ عذاب ہو گا؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس نے نبی کو قتل کیا یا نیکی کا حکم دینے والے اور بُرائی سے روکنے والے کو قتل کیا، پھر رَسُولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّ یَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

تَرجَمۂ کنز الایمان: وہ جو اللہ کی آیتوں سے مُنکر ہوتے اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انہیں خوشخبری دو دردناک

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۱﴾ (پ۳سورۂاٰل عمران، ۲۱) عذاب کی۔

پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اے ابو عُبیدہ! رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ بنی اسرائیل نے صبح کے اوّل وقت میں 43 نبیوں کو شہید کر دیا، بنی اسرائیل کے 112 عبادت گزار عُلماء کھڑے ہوئے اُنہوں نے انہیں نیکی کا حکم دیا، بُرائی سے روکا، تو بنی اسرائیل نے اس دن کے آخری حصّہ میں ان سب کو بھی شہید کر دیا۔ (جامع البیان، ۲۱۶/۳، رقم:۶۷۷۷)

ٹُوٹے گو سر پہ کوہِ بلا صبر کر اے مبلغ نہ تو ڈگمگا صبر کر

لَب پہ حرفِ شکایت نہ لا صبر کر ہاں یہی سُنّتِ شاہِ ابرار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حدیثِ مُبارکہ سے معلوم ہوا کہ بہت سے انبیائے کرام نے راہِ حق میں اپنی جانوں کی قربانیاں پیش فرمائیں۔ آیئے! اب حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قربانیوں کے بارے میں سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کی خاطر نہ صرف اپنی اولاد اور اہل وعیال (Family) کو جنگل بیابان میں تنہا چھوڑ کر عظیم قربانی کا شرف حاصل کیا بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں اپنی اولاد قربان کرنے سے بھی پیچھے نہ ہٹے۔ چنانچہ

عِشق کے اِمتحان

حضرتِ سَیِّدُنا اِسْمٰعِیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی پیدائش کے بعد اُن کے والد ماجد حضرت سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر وحی آئی کہ آپ حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا اور حضرت اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو اس سرزمین میں لے جائیں جہاں اب مکہ مکرمہ ہے۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ان دونوں کو

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

اپنے ساتھ بُراق پر سوار کر کے شام سے سرزمینِ حرم میں لائے اور کعبہ مُقدّسہ کے نزدیک اُتارا، یہاں اُس وقت نہ کوئی آبادی تھی نہ کوئی چشمہ نہ پانی، ایک توشہ دان (Cartouch) میں کھجوریں اور ایک برتن میں پانی انہیں دے کر آپ واپس ہوئے اور مُڑ کر اُن کی طرف نہ دیکھا، حضرت اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی والدہ حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے عرض کی: آپ کہاں جاتے ہیں اور ہمیں اس وادی میں انیس و رفیق (یعنی کسی جان پہچان والے) کے بغیر چھوڑے جاتے ہیں؟ لیکن حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اس بات کا کوئی جواب نہ دیا اور اِس کی طرف توجہ نہ فرمائی۔ حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے چند مرتبہ یہی عرض کیا اور جواب نہ پایا تو کہا کہ کیا اللہ تعالٰی نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے فرمایا: ہاں۔ یہ سُن کر انہیں اطمینان ہو گیا، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام تشریف لے گئے۔

حضرت ہاجرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا اپنے فرزند حضرت اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو دُودھ پلانے لگیں، جب ان کے پاس موجود پانی ختم ہو گیا اور پیاس کی شدّت ہوئی اور صاحبزادے کا حلق شریف بھی پیاس سے خشک ہو گیا تو آپ پانی کی جستجو یا آبادی کی تلاش میں **صفا و مروہ** کے درمیان دوڑیں، ایسا 7 مرتبہ ہوا، یہاں تک کہ فرشتے کے پَر مارنے سے یا حضرت اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے قدم مبارک سے اس خشک زمین میں ایک چشمہ (زمزم) نمودار ہوا۔ (صراط الجنان، ۵/۱۸۳)

تینوں رات ایک طرح کا خواب

حضرتِ سَیِّدُنا اِسمٰعِیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے بچپن میں حضرتِ سَیِّدُنا اِبْراہِیم خَلِیْلُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ذُوالحِجّہ کی آٹھویں رات خواب دیکھا، کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

تمہیں اپنے بیٹے کو ذَبح کرنے کا حکم دیتا ہے۔ آپ صُبح سے شام تک غور فرماتے رہے کہ یہ خواب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے یا شیطان کی جانب سے؟ اِسی لئے آٹھ (8) ذُوالحجّہ کا نام یَوْمُ التَّرْوِیَہ (یعنی سوچ بِچار کا دن) رکھا گیا۔ نویں رات پھر وہی خواب دیکھا اور صُبح یقین کرلیا کہ یہ حکم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے، اِسی لئے (9) ذُوالحجّہ کو یومِ عرفہ (یعنی پہچاننے کا دن) کہا جاتا ہے۔ دسویں رات پھر وہی خواب دیکھنے کے بعد آپ نے صُبح اس خواب پر عمل کرتے ہوئے بیٹے کی قُربانی کا پکّا اِرادہ فرمالیا، جس کی وجہ سے (10) ذُوالحجّہ کو یَوْمُ النَّحر (یعنی ذَبح کا دن) کہا جاتا ہے۔ (تفسیرکبیر، ۳۴۶/۹)

اِطاعت گُزار ہو تو ایسا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا مَقام و مَرتبہ ساری مَخلوق میں بُلند وبالا ہے، لہٰذا ان پر آنے والے اِمتحانات بھی اسی قَدر شدید ہوتے، مگر قُربان جائیے! ان مُقدَّس ہستیوں کے صَبر واِستِقلال پر کہ انہوں نے اس راہ میں آنے والی مُشکلات کو خُوشی خُوشی برداشت کیا اور بارگاہِ اِلٰہی میں سُرخُرو ہو کر بُلند دَرجات حاصل کیے۔ ان کی یہی عظیم قُربانیاں رہتی دُنیا تک کے لوگوں کیلئے مَشْعَلِ راہ ہیں۔ جیسا کہ بیان کردہ واقعے سے معلوم ہوا کہ حضرت سَیِّدُنا اِسْمٰعِیل عَلَیْہِ السَّلَام اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مُقَرَّب اور بَرگُزِیدہ نبی ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو خُصوصی اِنْعام واِکْرام سے نوازا ہے، یہی وجہ تھی کہ آپ پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے جتنی بھی آزمائشیں آئیں، آپ ان میں توفیقِ اِلٰہی سے ثابِت قَدَم رہے اور دل و جان سے اس قربانی کیلئے تیار ہوگئے، جس کا حکم اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کے والد کو دیا تھا۔ اس واقعے سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضرت سَیِّدُنا اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کے بہت ہی اِطاعت گُزار اور فرمانبردار بندے تھے کہ (آپ نے رِضائے اِلٰہی کی خاطر اپنا) وہ بچہ جس کو

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

بڑی دُعاؤں کے بعد بُڑھاپے میں پایا تھا، جو آپ کی آنکھوں کا نُور اور دل کا سُرُور تھا، فِطری طور پر حضرت اِبرٰاہیم عَلَیْہِ السَّلَام اس کو کبھی اپنے سے جُدا نہیں کر سکتے تھے، مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کی خاطر اپنے پیارے فَرزَند اور زوجہ کو وادیٔ بَطحا کی اُس سُنسان جگہ پر چھوڑ آئے جہاں سَر چُھپانے کو دَرَخْت کا پتّا اور پیاس بُجھانے کو پانی کا ایک قَطرہ بھی نہیں تھا، نہ وہاں کوئی یار و مَدَدْگار، نہ کوئی مُونِس و غمخوار۔ ہم میں سے کوئی ہوتا تو شاید اِس کے تَصوُّر ہی سے اُس کے سینے میں دل تیز دَھڑکنے لگتا، بلکہ شِدَّتِ غَم سے شاید پَھٹ جاتا۔ مگر حضرت ابراہیم خَلِیْلُ اللہ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا یہ حکم سُن کر نہ فِکْر مَنْد ہوئے، نہ ایک لمحہ کیلئے سوچ بِچار میں پڑے، نہ رَنج و غَم سے نِڈھال ہوئے بلکہ فوراً اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کا حکم بَجا لانے اور رِضائے الٰہی پانے کیلئے بیوی اور بچے کو لے کر مُلکِ شام سے سَر زمینِ مکہ چلے گئے اور وہاں بیوی بچے کو چھوڑ کر ملکِ شام واپس آ گئے۔

آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی قربانیاں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیگر انبیائے کرام کی طرح ہمارے آقائے مہربان، رحمتِ عالمیان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے بھی بے شُمار قربانیاں دیں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دی ہوئیں قربانیوں سے کون واقف نہیں، اعلانِ رسالت ہوتے ہی کفارِ ناہنجار کی طرف سے جَور و جَفا کی آندھیاں چلنے لگیں، کبھی ظُلم و سِتَم کے پہاڑ توڑے جانے لگے تو کبھی طرح طرح کے اِلزامات عائد کئے گئے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو **مَعَاذَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ جھوٹا، کاہن، جادُو گر کہا گیا، راہ میں کانٹے بچھائے گئے، پتھروں کی بارش کی گئی، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لانے والوں پر قاتلانہ حملے کئے گئے، یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے خانۂ کعبہ

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

پر اَشکبار نگاہ ڈالتے ہوئے مکۂ مکرمہ سے مدینۂ منورہ کی جانب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے ہجرت فرمائی۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو مدینۂ منورہ پہنچنے پر بھی سکون سے نہ بیٹھنے دیا۔ کفارِ بد اطوار کا غیظ و غضب اِس قدر بڑھا کہ وہ آقائے مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ ساتھ اہلِ مدینہ کی جان کے بھی دشمن ہوگئے اِن کی طرف سے جنگیں مسلط کر دی گئیں۔ (سیرتِ مصطفٰے، ص۱۱۴تا۱۱۶ ملتقطاً وملخصاً)

وہ دینِ حق کے واسطے طائف میں زخم کھائیں　　افسوس ہم پھنسے رہیں بس کاروبار میں
گم ہو کے عشقِ مصطفٰے میں اے خدائے پاک　　کرتا رہوں بیان سَدا اَشکبار میں
تبلیغِ دین کے لئے دَر دَر پھروں اے کاش!　　طالِب ہوں ایسے وَلوَلے کا کِردِگار میں

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۲۷۶، ۲۷۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی سیرت پر چلتے ہوئے ہمیں بھی چاہیئے کہ ہم بھی رِضائے اِلٰہی کی خاطر اِسلام کی تَروِیج واِشاعَت، سُنَّتیں سیکھنے اور لوگوں میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے کیلئے خُود بھی اور اپنے جِگر پاروں، آنکھوں کے تاروں کو خُود سے جُدا کر کے کئی سالوں یا مہینوں کیلئے نہیں بلکہ مہینے میں صِرف 3 دن کیلئے راہِ خُدا میں عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سفر پر روانہ کرنے والے بن جائیں۔ ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں اپنے سمجھدار اور بڑے بچوں کے ساتھ خُود بھی شِرکت کرنا ہمارا مَعْمُول بن جائے۔ داڑھی، عمامہ شریف اور دیگر سُنَّتوں پر عمل کرنے اور اپنے بچوں کو بھی سُنَّتوں پر عمل کی ترغیب دِلانے کی سَعادَت نصیب ہو جائے۔

بسااوقات دیکھا جاتا ہے کے بعض لوگ اپنے بچوں کی ہدایت کے لیے، ان کے نیک بننے کے لیے دُعا کرنے کا کہتے ہیں، **حضرت دُعا کیجئے**، میرا بیٹا بس نمازی بن جائے، اس کے بُرے دوستوں کی

www.dawateislami.net
M Awais Sultan　Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

دوستی کی وجہ سے ہم بڑے پریشان ہیں، ہماری مانتا نہیں ہے، بس آپ دُعا کریں یہ **نیک بن جائے**۔ اِس پر ہمیں بھی غور کرنا چاہیئے کہ کیا ہمیں خود نیک نہیں بننا؟ کیا ہمیں نماز کی پابندی نہیں کرنی؟ کیا قرآنِ کریم کی تلاوت ہم نہیں کریں گے؟ سُنّتوں کے پابند ہم نہیں بنیں گے؟۔ آیئے! آج سے ہم سبھی یہ **پکّا اِرادہ** کرتے ہیں کہ ہم بھی اپنی زِندگی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے **حبیب** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے احکامات کے مطابق گزاریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

سُنَّتوں کی کروں خُوب خِدمت ہر کسی کو دُوں نیکی کی دعوت
نیک میں بھی بنوں اِلتجا ہے یاخُدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائلِ بخشش، ص۱۳۹)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صحابۂ کرام کی قربانیاں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح انبیائے کرام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضاوخُوشنودی کے لئے جگہ بہ جگہ قُربانیاں پیش کیں، اسی طرح صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بھی اپنے دَور میں بہت سی قربانیاں دیں، بعض صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے اپنا گھر بار چھوڑ کر مکّے سے مدینے کی طرف ہجرت کی اور مہاجر کا لقب پایا۔ مدینۂ منورہ میں رہنے والے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بھی قربانی دینے میں پیچھے نہ رہے بلکہ فَراخ دِلی سے اپنے مُہاجر بھائیوں کے لئے اپنے مکانات، زمینیں، گھر اور دیگر ضرورت کی اشیاء ایثار (Sacrifice) کر کے اَنْصار (مددگار) ہونے کی مثال قائم فرمائی۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی بڑی تعداد نے اسلام کی سَربُلندی کیلئے اپنی جانیں قُربان کیں اور شہادت کے مرتبے پر فائز ہوئے۔ بعض

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

نے اپنے مال کی قربانی پیش فرمائی۔ آیئے! اب صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضوَان کے چند واقعات سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں کہ اُنھوں نے رِضائے الٰہی کیلئے دینِ اسلام کی خاطر کس طرح اپنے مال اور جان کی قربانیاں دیں۔

ایک صحابی کی مالی قربانیاں

یوں تو تمام ہی صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضوَان نے مختلف انداز میں قربانیاں پیش فرمائیں لیکن جلیلُ القَدر صحابی حضرت سیِّدنا **عبدُالرحمٰن بن عوف** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا انداز بھی نرالا ہے۔ چنانچہ آپ نے (۱) نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ مُبارکہ میں ایک بار 4ہزار دِینار خیرات کیے (۲) ایک بار 40 ہزار دِینار (دِینار سونے کے سکّے کو کہتے ہیں) راہِ خدا میں دیئے (۳) ایک بار 500 گھوڑے مجاہدوں کو دیئے (۴) ایک بار 1500 اُونٹ راہِ خدا میں دیئے (۵) وفات کے وقت 50ہزار دِینار خیرات کرنے کی وصیت فرمائی (۶) ایک بار جب آپ بیمار ہوئے تو اپنا تہائی مال خیرات کرنے کی وصیت کی مگر بعد میں آرام ہو گیا تو وہ مال خود ہی خیرات کر دیا (۷) ایک بار صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضوَان سے کہا کہ جو اہلِ بدر میں سے ہو اُسے فی کس 400 دِینار میں دُوں گا (۸) ایک بار ایک دن میں ڈیڑھ لاکھ (1,50,000) دِینار خیرات کیے، رات کو حساب لگایا پھر بولے کہ میرا سارا مال مہاجرین وانصار پر صدقہ ہے حتّٰی کہ فرمایا: میری قمیض فُلاں کو اور میرا عمامہ فُلاں کو (دے دینا) (حضرت سیِّدنا) جبریلِ امین (بارگاہِ رسالت میں) حاضر ہوئے، عرض کیا: یَارَسُوْلَ اللّٰہ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! عبدالرحمٰن کے صدقات قبول (ہوئے)، انہیں بے حساب جنّتی ہونے کی خبر دے دیجئے (۹) آپ نے 30ہزار غلام آزاد کیے (۱۰) اَزواجِ مُطہرات کی خدمت میں ایک باغ (Garden) پیش کیا (جو 40ہزار میں فروخت ہوا)۔

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

(مرآۃ المناجیح،۸/۴۴۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "مدنی انعامات"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے! حضرت سَیِّدُنا عبدُ الرَّحمٰن بن عوف رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے دینِ اسلام کی آبیاری کیلئے مختلف مواقع پر اپنا کثیر مال راہِ خدا میں قُربان کر دیا۔یقیناً بُزرگانِ دین کے ان کارناموں کا جب جب تذکرہ کیا جاتا ہے ہمارے دلوں میں بھی ایسے کام کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے،ان مبارک ہستیوں کے یہ واقعات آج بھی ہمارے لئے مشعلِ راہ ہیں۔لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی دینِ متین کی سربلندی اور سُنَّتوں کی دعوت کو عام کرنے کی خاطر اپنے تَن مَن دَھن اور وقت کی قربانی دینے کا جذبہ (Passion) بیدار کریں۔یہ مدنی جذبہ پانے کا بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جانا اور **12 مَدَنی کاموں** میں عملی طور پر حصہ لینا بھی ہے۔**12 مدنی کاموں** میں سے ایک مدنی کام اپنے اَعْمال کا مُحاسَبہ کرتے ہوئے **"مَدنی انعامات پر عمل"** روزانہ **فکرِ مدینہ** اور پھر مہینا ختم ہونے پر اپنے ذمہ دار کو مدنی انعامات کا **رِسالہ جمع کروانا** بھی ہے۔ہر دعوتِ اسلامی والے کو چاہیے کہ خود بھی مدنی انعامات پر عمل کرنے اور مدنی انعامات کا رِسالہ جمع کروانے کے ساتھ ساتھ ہر ماہ کچھ نہ کچھ مثلاً **26 رسائل** دُوسرے اسلامی بھائیوں میں تقسیم بھی کریں، جن کو رِسالہ دیں،ان کا نام،رابطہ نمبر/واٹس ایپ نمبر بھی آپ کے پاس موجود ہو،ان کو وقتاً فوقتاً مدنی اِنعامات پر عمل کی ترغیب کے لیے اِنفرادی کوشش کا سلسلہ بھی جاری رہے اور مدنی انعامات کے رِسالے کی وُصولی کے لیے بھی ترکیب کی جائے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے بزرگانِ دِین خود بھی اپنے اَعمال کا مُحاسَبہ کرتے اور لوگوں کو بھی اس کا ذِہن دیا کرتے تھے،چنانچہ

اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا عُمر فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں:اے لوگو! اپنے اَعمال

M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

کا حساب کرلو، اس سے پہلے کہ قیامت آجائے اور تم سے ان کا حساب لیا جائے۔(حلية الاولياء، عمر بن خطاب، ۱/۸۸، رقم ۱۳۵)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه نے آسان(Easy)اور بہتر انداز میں فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کرنے کے حوالے سے ہماری جو رہنمائی فرمائی ہے، وہ واقعی قابلِ تحسین اور لائقِ عمل ہے، آپ نے اِس پُر فِتَن دور میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقہ کار پر مُشتَمِل شریعت وطریقت کا جامع مجموعہ بنام "مَدَنی اِنعامات" بصُورتِ سُوالات عطا فرمایا ہے۔ اسلامی بھائیوں کے لئے 72، اسلامی بہنوں کے لئے 63، طَلَبۂ علمِ دین کے لئے 92، دِینی طالِبات کے لئے 83، مَدَنی مُنّوں اور مدنی مُنّیوں کے لئے 40 اور خُصُوصی (یعنی گونگے بہرے) اسلامی بھائیوں کے لئے 27 مَدَنی اِنعامات ہیں۔ آیئے! مدنی انعامات کے رسالے کی ایک مدنی بہار مُلاحظہ کیجئے۔ چُنانچہ

مَدَنی انعامات کے رسالے کی بَرَکت

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے نیو کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: علاقے کی مسجد کے امام صاحب جو کہ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہیں، اُنہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے میرے بڑے بھائی جان کو مَدَنی انعامات کا ایک رسالہ تحفے میں دیا، وہ گھر لے آئے اور پڑھا تو حیران رہ گئے کہ اس مختصر سے رسالے میں ایک مسلمان کو اسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے۔ مَدَنی انعامات کا رسالہ ملنے کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ ان کو نماز کا جذبہ ملا اور نمازِ باجماعت کی ادائیگی کے لیے مسجد میں حاضر ہوگئے اور اب پانچ وقت کے نمازی بن چکے ہیں، داڑھی مبارک بھی سجالی اور مدنی انعامات کا رسالہ بھی پُر کرتے ہیں۔

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

مَدنی انعامات کے عامل پہ ہر دم ہر گھڑی
یاالٰہی! خوب برسا رحمتوں کی تُو جھڑی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اولیائے کرام کی قربانیاں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دینِ اسلام کی رُشد و ہدایت سے معمور روشن تعلیمات سے سارے عالم کو مُنوّر کرنے کیلئے اولیائے عظام اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں نے بھی صرف اور صرف اس کی رِضا حاصل کرنے کیلئے خوب خوب قربانیاں دیں۔ شہنشاہِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک حضرت سَیِّدُنا شیخ عبدُالقادر جیلانی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے صرف 17 سال (اور ایک قول کے مطابق 18 سال) کی عمر میں اپنی ماں سے اجازت لے کر جیلان شریف سے بغدادِ مُعلّٰی کا سفر اختیار فرمایا۔ دورِ طالبِ علمی میں بھوک، پیاس، فاقے اور گوشہ نشینی کی آزمائشوں پر صبر واِستقامت کے ساتھ قائم رہ کر عظیم مقام پایا اور ساری زندگی دینِ اسلام کی اِشاعت اور نیکی کی دعوت کیلئے وقف فرمائی۔ (قلائدالجواھر، ص ۱۰ مفھوما)

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا اُونچے اُونچوں کے سروں سے قدم اعلٰی تیرا

(حدائقِ بخشش، ص۱۹)

خواجہ غریب نواز کی قربانی!

سلطانُ الہند، خواجہ غریبِ نواز معینُ الدین چِشتی اجمیری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے تقریباً 15 سال کی عمر میں بُخارا، سمر قند، نیشا پور کا سفر اختیار کیا۔ جب مدینے کے تاجور، نبیوں کے سرور، حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہِ منور میں مدینہ طیبہ حاضر ہوئے تو معینُ الدّین (دین کا مددگار) کا خِطاب (Title)

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

عطا ہوا اور نیکی کی دعوت کی خاطر ہند کے شہر اجمیر جانے کا حکم ہوا۔ آپ کی نیکی کی دعوت کی برکت سے بیشمار غیر مسلم حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے۔ آپ نے ساری زندگی رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے ارشاداتِ عالیہ کو عام کرنے کے لئے وقف فرمادی۔

(اللہ کے خاص بندے عبدہ، ص ۵۰۸ تا ۵۱۳، ملتقطا)

یا خواجہ کرم کیجئے ہوں ظُلمتیں کافُور باطِل نے بڑے زور سے سر اپنا اُٹھایا

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۵۳۲)

داتا صاحب کی قربانی!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دینِ اسلام کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے ہی حضور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے گھر بار چھوڑنے کی قربانی دی، شہر غَزنی (افغانستان) کے محلے ہجویر سے سفر کیا اور مرکزُ الاولیاء لاہور کو اپنے مَسکن و مَدفن کے لئے مُنتخب فرمایا۔ اسی طرح بیشمار اولیائے کرام نے عیش و آرام اور اپنا گھر بار چھوڑا، مشقتیں جھیلیں، زندگیاں وقف کیں اور جانیں قربان کیں۔

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی قربانیاں

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مبارک زندگی بھی سُنَّت کو زندہ کرنے اور نبیِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری اُمّت کی اِصلاح کے لئے وقف ہے۔ آپ نے تبلیغِ قرآن و سُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کو بابُ المدینہ کراچی سے شروع کیا اور آج اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام **دنیا بھر میں** عام ہے۔ اصلاحِ اُمَّت کے عظیم و مُقدس جذبے کے تحت کئی کتابوں کے ساتھ ساتھ شُہرۂ آفاق، پاکستان میں سب سے زیادہ شائع ہونے والی، بے شمار سُنّتوں کا مجموعہ،

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

"فیضانِ سنت" جیسی ضخیم و عظیم کتاب اور مختلف موضوعات پر مشتمل کئی کتب و رسائل بھی لکھے۔ عقائد و اعمال کی اصلاح کیلئے سینکڑوں موضوعات پر بیانات، شرعی، تنظیمی، تاریخی اور طبّی وغیرہ معلومات سے معمور مدنی مذاکروں کا سلسلہ سالہا سال سے جاری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ

شہا عطارؔ پر ہر آن رحمت کی نظر رکھنا کرے دن رات یہ سنّت کی خدمت یارسول اللہ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۳۳۲)

نفس کی قربانی

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ۱۴۲۴ھ میں عیدُالاضحیٰ کے موقع پر مُلک سے باہر تھے۔ بعض ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کے بے حد اصرار پر آپ نے عیدُالاضحیٰ پاکستان میں منانے کی حامی بھر لی لیکن عید سے صرف چند روز پہلے ای میل کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا: شبِ جمعہ (۸ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۴ھ) کو پرواز تھی، بُدھ کو دل میں ہلچل پیدا ہوگئی۔ میں نے بہت غور کیا اور اس نتیجے پر پہنچا کہ میں عید بابُ المدینہ میں آکر دھوم دھام سے خُوب رونق بھرے ماحول میں بچوں، گھر والوں اور کثیر اسلامی بھائیوں کے ساتھ مناؤں۔ بابُ المدینہ آنے میں نفس کی پیروی ہے اور بیرونِ ملک میں رہ کر تحریری کام کرنے میں آخرت کی بہتری، بابُ المدینہ میں عوام کی بھیڑ میں گُناہوں کی کثرت اور یہاں تنہائی کے باعث مَعاصی سے کافی بچت، عوام کی گہما گہمی میں زبان و آنکھ کی حفاظت نہایت ہی مشکل جبکہ یہاں اپنے گھر پر زبان اور آنکھوں کا قفلِ مدینہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کافی حد تک حاصل۔ (اس لئے) سوچا فی الحال بابُ المدینہ میں جاکر سوائے نفس کو خُوش کرنے کے دِین کے اَہم کام کو سَر انجام دینے کی بظاہر کوئی صورت سامنے نہیں ہے، قربانی کے دن ہیں اور ظاہر ہے قربانی وہی ہے جو نَفْس کو گراں گُزرے

www.dawateislami.net

M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

، لِہٰذا! نفس کی قربانی دینا ہی مناسب ہے ، لِہٰذا! آخِرت کی بہتری پر نظر رکھتے ہوئے میں نے بابُ المدینہ آنے کا اِرادہ مُلتوی کر دیا ہے۔(تعارفِ امیر اہلسنت، ص ۶۵)

رسائل "جوشِ اِیمانی" "حُسَینی دُولھا" اور "ابوجَہل کی مَوت" کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اسلافِ کرام کے بیان کردہ اخلاص سے بھرپور عظیم قربانیوں پر مشتمل فکر انگیز واقعات سُن کر ہوسکتا ہے کہ ہمارا بھی رِضائے الٰہی کی خاطر قربانی دینے کا ذہن بنا ہو۔ اسلافِ کرام کی قربانیوں سے متعلق مزید معلومات جاننے کیلئے امیرِ اَہلسُنّت کے 3رسائل بنام **"جوشِ اِیمانی، حسینی دُولھا اور ابوجہل کی موت"** کا مُطالعہ کرنا بھی انتہائی مفید ہے۔ مسلمانوں کو بھی رِضائے الٰہی کی خاطر راہِ خدا میں قربانی دینے کا خُوگر بنانے کے لئے یادگارِ اَسلاف، امیرِ اہلسنَّت نے اپنے ان مُنفرد رسائل میں صحابۂ کرام اور دیگر بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی شُجاعت و بہادری اور راہِ خدا میں دینِ متین کی خاطر پیش کی جانے والی بے مثل و بے مثال اور شاندار قربانیوں پر مشتمل رِقّت انگیز واقعات کو انتہائی خوبصورت اور آسان انداز میں تحریر فرمایا ہے، لِہٰذا آج ہی مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ان تینوں رسائل کو ھدیۃً طلب فرما کر خود بھی مطالعہ کیجئے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی تحفۃً پیش کیجئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ان رسائل کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آوٹ (PrintOut) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دینِ اسلام میں قُربانی کی اَہمیَّت

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ قربانی کے واقعات سے ہمیں یہ مدنی پھول حاصل ہوئے کہ ہم اپنے اَندر صَبْر و شُکْر جیسی عادات پیدا کرنے کی کوشش کریں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں قُربانیاں دینے کا ذہن بنائیں تا کہ وقت آنے پر بغیر کسی شک و شبہہ کے ہم راہِ خدا میں قربانیاں دے سکیں۔ان اَوْصافِ حمیدہ(پسندیدہ و نیک اوصاف) کو اپنی ذات پر نافذ کرنے کا ایک بہترین ذَرِیعہ یہ بھی ہے کہ ہم اپنے اَسْلاف کی سیرت و کردار کا مُطالَعہ کریں،جب ہم اَنْبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور اَوْلیائے عِظام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کے واقعات پڑھیں گے،تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے صدقے ہمیں بھی قربانیاں دینے اور مصیبتوں پر صبر کرنے کا ذہن بھی بنے گا۔آج ہم نے حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے مُتَعَلِّق سُنا۔آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ساری زِندگی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اِطاعت و فرمانبرداری میں گزاری، حکمِ خُداوَندی میں اپنا تَن، مَن، دھن فِدا کرنے کا عملی مُظاہَرہ کیا، یہاں تک کہ چاند سا بیٹا بھی راہِ خدا میں قُربان کرنے سے دَرِیغ نہیں کیا۔اللہ عَزَّوَجَلَّ کو آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی یہ اَدا اتنی پسند آئی کہ تمام اُمَّتِ مُسلِمہ کو حکم فرمادیا کہ تم بھی میرے خلیل(عَلَیْہِ السَّلَام) کی اس اَدا پر عمل کرتے ہوئے جانور ذَبْح کیا کرو۔

ہر بال کے بدلے ایک نیکی

حضرتِ سَیِّدُنا زید بن اَرْقم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں:صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوان نے عرض کی:یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ!یہ قُربانیاں کیا ہیں؟ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: تمہارے باپ اِبْراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی سُنَّت ہیں۔صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوان نے عرض کی:یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ!ان میں ہمارے لئے کیا ثواب ہے؟ فرمایا:ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے۔عرض کی:اور اُون میں؟فرمایا:اس کے ہر بال کے بدلے بھی ایک نیکی ہے۔(ابن ماجہ،کتاب الاضاحی، باب ثواب

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

الاضحیه، ۳/۵۳۱، رقم: ۳۱۲۷)

قربانی محفوظ ہوتی ہے

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا: اے لوگو! خُوش دِلی سے قُربانی کیا کرو اور ان کے خُون پر رِضائے اِلٰہی اور اَجر کی اُمید رکھو اگرچہ وہ زمین پر گِر چکا ہو کیونکہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حِفاظَت میں گِرتا ہے۔

(معجم اوسط، ۶/۱۴۸، حدیث: ۸۳۱۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! جس شخص پر شَرعی اُصُولوں کی بنا پر قُربانی واجِب ہے اس پر قُربانی سے مُتعلِّق مَسائل سیکھنا بھی لازِم ہیں۔ فِی زَمانہ عِلْمِ دِین سے دُوری کے باعث مُسلمان اس اَہم فَریضہ کو بھی کَماحَقُّہٗ (یعنی جیسا کہ اس کا حق ہے) اَدا نہیں کر پاتے، ہمارے معاشرے کی ایک تعداد ایسی ہے جن کی دِینی مَعلُومات کا حال یہ ہے کہ ایک ہی گھر میں رہنے والے مُختلِف مالکِ نِصاب اَفراد پُورے گھر کی طرف سے ایک ہی بکرا قُربان کر دیتے ہیں، جی ہاں! ایک ہی بکرے یا دُنبے کی قُربانی میں بھی 2 / 3 بھائی حصّہ مِلا لیتے ہوں گے۔ قُربانی کے لئے جانور کیسا ہونا چاہئے؟ یا کس عَیب کی وجہ سے قُربانی نہیں ہو گی؟ یہ معلوم ہی نہیں ہوتا اور وہ قُربانی کرنے کے بعد اس خُوش فہمی میں مُبتَلا رہتے ہیں کہ ہم نے بھی سُنَّتِ اِبراہیمی پر عمل کر لیا اور ہمارا واجِب اَدا ہو گیا حالانکہ ان کے ذِمّہ واجب کی اَدائیگی باقی رہتی ہے، لہٰذا قُربانی کے اَحکامات کا عِلْم ہونا بہت ضَروری ہے۔ قُربانی میں پیش آنے والے مسائل کے مُتعلِّق شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے 48 صفحات پر مُشتمل رِسالہ **"اَبلَق گھوڑے سُوار"** یا مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **"بہارِ شریعت جلد 3 حصہ 15"** سے قُربانی کے مَسائل کا مُطالَعَہ

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

کیجئے یا دارُالافتا اہلسنّت سے رُجوع کیجئے۔

قُربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قُرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی خِدمتِ دین کے کم و بیش 104 شعبوں میں سُنَّتوں کی خِدمت میں مَشغول ہے۔ ان تمام شُعبہ جات کو چلانے کے لئے ماہانہ کروڑوں روپے کے اَخراجات ہوتے ہیں۔ ہمیں بھی حُصُولِ ثواب کی خاطِر دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی ترقّی کے لئے اپنے گھر، رِشتہ داروں اور اَہلِ مَحلّہ کے ساتھ ساتھ مُختلف عَلاقوں میں جا جا کر دعوتِ اسلامی کے شُعبہ جات کا تعارُف کرواتے ہوئے قُربانی کی کھالیں جَمْع کرنے کی بھی بھر پور کوشش کرنی ہے اور اپنے عزیز و اَقارِب کو یہ ترغیب بھی دِلانی ہے کہ وہ بھی اپنی قربانی کے جانور کی کھال دعوتِ اسلامی کو دے کر نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے کی سعادت حاصل کریں۔

مجلس رابطہ بالعلماوالمشائخ

آیئے! اپنے اندر مدنی کاموں کو کرنے کی کُڑھن اُجاگر کرنے اور اپنی معلومات میں اضافے کی نیت سے دعوتِ اسلامی کے ایک اہم ترین شعبے بنام "**مجلس رابطہ بالعلماوالمشائخ**" کا مختصر اَتعارف سنتے ہیں۔ یادرہے! "**مجلس رابطہ بالعلماوالمشائخ**" کا بنیادی مقصد سُنّی علمائے کرام و مشائخ عظام مثلاً ائمۂ مساجد، خطبا اور پیرانِ طریقت وغیرہ کو دعوتِ اسلامی کی دِینی خدمات سے آگاہ کرنا، مدنی کاموں میں ان کی مدد حاصل کرنا، ان کی دعائیں لینا اور سُنّی جامعات و مدارس میں مدنی کاموں کی ترکیب بنانا، ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع و ہفتہ وار مدنی مُذاکرے، مختلف تربیتی اجتماعات میں سُنّی جامعات و مدارس کے

www.dawateislami.net

M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

طلبہ ٔکرام کی شرکت کروانا، ان کیلئے مناسب خیر خواہی کا اِنتظام کرنا ہے تاکہ اس طبقے میں دعوتِ اسلامی سے متعلق اچھے تأثرات قائم ہوں، ان کی دعاؤں اور ان کی رہنمائی کی برکت سے دعوتِ اسلامی مزید ترقیوں کی منازل طے کرتی چلی جائے۔

اللہ تعالیٰ دعوتِ اسلامی اور **"مجلسِ رابطہ بالعلما والمشائخ"** کو مزید ترقیاں اور عروج عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اسلامی تری دُھوم مچی ہو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ابو عطار کا ذکرِ خیر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرام میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والدِ محترم کا وصالِ پُر ملال ہوا اسی مناسبت سے کچھ ان کی سیرت کے بارے میں سنتے ہیں۔ آپ کے والدِ ماجد **حاجی عبدالرّحمن قادِری** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نیک سیرت، تقوی وطہارت اور شریعت وسُنّت کے پیکر تھے، آپ کی عادت تھی کہ اکثر نگاہیں نیچی رکھ کر چلا کرتے، آپ کے دل میں دُنیاوی مال ودولت جمع کرنے کی لالچ (Avarice) بالکل نہ تھی۔ آپ مساجد سے مَحَبَّت اور ان کی خوب خدمت کیا کرتے۔ 1979ء میں جب شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ "کولمبو" تشریف لے گئے تو وہاں کے لوگوں کو آپ کے والد صاحب سے بَہُت متأثر پایا کیونکہ اُنہوں نے وہاں کی عالیشان حَنَفی میمن مسجد کے انتظامات سنبھالے تھے اور اس مسجد کی کافی خدمت بھی کی تھی۔ آپ سلسلۂ عالیہ قادِریہ میں بیعت

M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

تھے اور قصیدہ غوثیہ کا ورد فرماتے، کولمبو میں قیام کے دوران امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے خالو نے دورانِ گفتگو آپ کو بتایا کہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ جب کبھی چارپائی (Bedstead) پر بیٹھ کر آپ کے والد صاحب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ قصیدۂ غوثیہ پڑھتے تو ان کی چارپائی زمین سے بلند ہو جاتی تھی۔

سفرِ حج میں وصال

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ عالَمِ شِیر خوارگی (یعنی دُودھ پینے کی عمر) میں ہی تھے کہ آپ کے والدِ محترم ۱۳۷۰ھ میں سفرِ حج پر روانہ ہوئے۔ ایامِ حج میں منٰی میں سخت لُو چلنے کی وجہ سے کئی حجاجِ کرام فوت ہوگئے تھے، ابُو عطار حاجی عبد الرحمن رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بھی مختصر علالت کے بعد ۱۴ ذوالحِجَّۃ الحرام ۱۳۷۰ھ کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ (تعارفِ امیر اہلسنت، ص ۱۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رِضائے الٰہی کی خاطر اسلافِ کرام کی قربانیوں کے متعلق ہم نے سُننے کی سعادت حاصل کی۔

❀ رحمتِ عالمیان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے بے شُمار قربانیاں دِیں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دی ہوئیں قربانیوں سے کون واقف نہیں، جَور و جَفا کی آندھیاں چلائی گئیں، کبھی ظُلم و سِتم کے پہاڑ توڑے گئے تو کبھی طرح طرح کے اِلزامات عائد کئے گئے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جھوٹا، کاہن، جادُوگر کہا گیا، راہ میں کانٹے بچھائے گئے، پتھروں کی بارش کی گئی، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لانے والوں پر قاتلانہ حملے کئے گئے۔

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

❀انبیائے کرام، صحابۂ کرام اور بعد میں آنے والے بُزرگانِ دِین نے اپنے اپنے مرتبے کے مطابق راہِ خدا میں قُربانیاں دِیں اور قربانیوں کا یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔

❀اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں قُربانیاں دینے کی اِبتدا آدم عَلَیْہِ السَّلام کے دَور سے ہوئی اور یہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا مُبارک طریقہ رہا ہے۔

❀حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کی خاطر نہ صرف اپنی اولاد اور اہل وعیال (Family) کو جنگل بیابان میں تنہا چھوڑ کر عظیم قربانی کا شرف حاصل کیا بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں اپنی اولاد قربان کرنے سے بھی پیچھے نہ ہٹے۔

❀انبیائے کرام کو راہِ خدا میں بہت ستایا گیا، حتّٰی کہ ایک دن میں 43 نبیوں کو شہید کیا گیا۔

❀انبیائے کرام کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر کامل بھروسا تھا، لہٰذا یہی وجہ ہے کہ حضرت سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اپنے لختِ جگر حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کو راہِ خدا میں قربان کرنے کے لئے فوراً تیار ہوگئے۔

❀انبیائے کرام نے راہِ خدا میں آنے والے مَصائب و آلام کو بخوشی برداشت کیا اور ثابت قدم رہے۔

❀اسلافِ کرام رِضائے الٰہی کی خاطر دُنیوی وزارت و مَنْصَب کو بخوشی قربان کردیتے تھے۔

❀اسلافِ کرام رضائے الٰہی کی خاطر اپنی جان، گھربار حتّٰی کہ خاندان کو بھی قُربان کرنے سے گریز نہیں کرتے تھے۔

❀اسلافِ کرام کی زندگی کا لمحہ لمحہ گویا رِضائے الٰہی کے کاموں کیلئے وقف تھا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ اَسلافِ کرام کے طُفیل ہمیں بھی رضائے الٰہی کی خاطر قُربانیاں دینے کا جذبہ نصیب فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دیتے ہیں فیض عام اَولیائے کرام لوٹنے سب چلیں قافلے میں چلو

www.dawateislami.net

M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

اولیا کا کرم، تم پہ ہو لاجَرَم خوب جلوے ملیں، قافِلے میں چلو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۶۷۱-۶۷۲)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعَادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، **شَہَنْشاہِ نُبُوَّت** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سفر کرنے کی سنّتیں اور آداب

آیئے! سفر کرنے کی چند سنّتیں و آداب سنتے ہیں: ❀ ممکن ہو تو جمعرات کو سفر کی ابتدا کی جائے کہ جمعرات کو سفر کی ابتدا کرنا (Startout) سنت ہے۔ (اشعۃ اللمعات، ۱۶۱/۵) ❀ اگر سہولت ہو تو رات کو سفر کیا جائے کہ رات کو سفر جلد طے ہوتا ہے ❀ اگر چند اسلامی بھائی مل کر قافلے کی صورت میں سفر کریں تو کسی ایک کو امیر بنالیں۔ ❀ چلتے وقت عزیزوں، دوستوں سے قصور معاف کروائیں اور جن سے معافی طلب کی جائے ان پر لازم ہے کہ دل سے معاف کر دیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۶، ص ۱۹) ❀ ہم جب بھی سفر پر روانہ ہوں تو ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اہل ومال کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حوالے (Resign) کرکے جائیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہی سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔ ❀ ٹرین یا بس وغیرہ میں

1 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۵۵/۱، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

بِسْمِ اللہ، اللہُ اَکْبَر اور سُبْحٰنَ اللہ 3،3 بار، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ ایک بار پھر کہے: سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَO وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَO (پ ۲۵، الزخرف ۱۳، ۱۴) ترجَمۂ کنزالایمان: پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے بُوتے (قابو) کی نہ تھی اور بے شک ہمیں اپنے ربّ عَزَّ وَجَلَّ کی طرف پلٹنا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۷۲۸) ❀ سفر سے واپسی پر گھر والوں کے لئے کوئی تحفہ (Gift) لے آئیں کہ یہ سنّتِ مبارکہ ہے۔ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب سفر سے کوئی واپس آئے تو گھر والوں کے لئے کچھ نہ کچھ ہدیہ لائے، اگرچہ اپنی جھولی میں پتھر (Stone) ہی ڈال لائے۔ (کنز العمال، کتاب السفر، الفصل الثانی فی آداب السفر، حدیث: ۱۷۵۰۲، ۶/ ۳۰۱)

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 2 کتب (1) 312 صفحات پر مشتمل کتاب "بہارِ شریعت" حصّہ 16 اور (2) 120 صفحات کی کتاب **"سنّتیں اور آداب"**، اس کے علاوہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت کے 2 رسائل **"101 مدنی پھول"** اور **"163 مدنی پھول"** ھدیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

www.dawateislami.net

M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

حضرت اَحمد صاوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْہَادِی بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 . . . الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

www.dawateislami.net

M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528

Download Link=> https://archive.org/details/@awais_sultan

وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة . . . الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net
M Awais Sultan Madina Library Group On Whatsapp +923139319528